# رومیوں کی کلیسیا کے نام مقدس پولس رسول کا خط

یہ خط مقدس پولس کا بہت اہم خط سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس خط میں اس پیغام یا اِنجیل کا دفاع ہے جس کی وہ منادی کرتے ہیں۔اس کے بڑے موضوعات میں ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرنا، مسیح کے ساتھ یگانگت اور روح القدس کے وسیلہ زندگی ہیں۔

مصنف:

رومیوں کی کلیسیا کے خط کے مصنف مقدس پولس رسول ہیں۔

**تاریخِ تصنیف:**

یہ خط 57AD میں لکھا گیا۔مقدس پولس نے یہ خط غالبًا اپنے تیسرے مشنری سفر کے دران لکھا۔جب وہ یروشلیم کے لئے امدادی چندہ جمع کر رہے تھے۔انہوں نے یہ خط تب لکھا جب وہ چندہ جمع کرنے کا کام ختم کر رہے تھے(رومیوں 15:26-28)۔اُنھوں نے یہ خط غالبًا کُرنتھس سے لکھا جب وہ یروشلیم روانہ ہونے کو تھے(2 کُرنتھیوں 8:1-9)۔اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ خط 57 سے 60 بعداز مسیح تحریر کیا گیا(رومیوں 15:25-29)۔یہ خط غالبًا فیبے نامی ایک بہن کے ذریعے روم بھیجا گیا جو کُرنتھس کی کلیسیا کا ایک اہم حصہ تھی(رومیوں 16:1-2)۔

روم کی کلیسیا:

رومیوں کی کلیسیا کے نام خط اُن دو خطوط میں سے ایک ہے جو مقدس پولس نے اُن کلیسیاؤں کو لکھے جنہیں وہ ذاتی طور پر نہیں جانتے تھے(دوسرا خط کلسیوں کی کلیسیا کے نام کا خط ہے)۔ہمیں یہ معلوم نہیں کہ روم کی کلیسیا کس طرح وجود میں آئی۔عین ممکن ہے کہ عیدِ پینتکوست کے بعد اپنے علاقوں میں واپس جانے والوں میں یہ ایماندار بھی شامل ہیں جن کی وجہ سے روم کی کلیسیا وجود میں آئی۔اعمال کی کتاب رہنمائی کرتی ہے کہ عیدِ پینتکوست کے بعد مقدس پطرس رسول کا وعظ سُننے کی وجہ سے جو لوگ ایمان

لائے ان میں روم کے لوگ بھی تھے (اعمال 10:2)۔ ممکن ہے کہ جب یہ لوگ واپس اپنے شہر روم گئے ہیں تو انہوں نے پہلی کلیسیا کی بنیاد رکھی ہے۔ عام طور پر مقدس پولس نے صرف ان کلیسیاؤں کو خط لکھے ہیں جن کلیسیاؤں کو اُنہوں نے خود قائم کیا ہے لیکن روم کی کلیسیا کے ساتھ انہوں نے ایک منفرد تعلق قائم کیا ہے۔

**مخاطبین / یہ کتاب کس کو لکھی گئی؟**

رومیوں کی کلیسیا کے نام خط روم کی کلیسیا کے ایمانداروں کو لکھا گیا۔ اگرچہ اس خط کو لکھنے سے پہلے مقدس پولس نے اس کلیسیا کو کبھی نہیں دیکھا (رومیوں 13:1)۔ پھر بھی اُن کو اس کلیسیا سے بڑی محبت اور عقیدت تھی اور وہ اس کلیسیا سے بہت پیار کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے جب مقدس پولس قید ہو کر یروشلیم آئے تو یہاں کے مسیحیوں نے بڑی گرمجوشی کے ساتھ ان کا استقبال کیا (اعمال 28:11-16)۔

مقدس پولس کا رومیوں کی کلیسیا کو لکھا گیا یہ خط دیگر تحریروں سے منفرد ہے اس کی بڑی وجہ یہ ایک قانونی تحریر ہے۔ یہ ایسے ہے جیسے ایک وکیل اپنے مقدمہ کو عدالت میں مختلف دلائل کی مدد سے پیش کرتا ہے۔ یہ بات رومی معاشرے کے عین مطابق تھی۔

**رومیوں کے خط کے لکھے جانے کا بنیادی مقصد:**

اگرچہ اس خط کے بارے میں مختلف آراء ہیں کہ یہ خط کیوں لکھا گیا۔ مگر خط کے مطالعہ سے کُچھ چیزیں ہمارے سامنے آتی ہیں۔ مقدس پولس نے چند وجوہات کی بناء پر یہ خط لکھا۔

**1- اپنی آئندہ آمد کے بارے میں تیاری:**

یہ بات واضح ہے کہ مقدس پولس کبھی پہلے روم نہیں گئے۔ اُنہوں نے کئی بار کوشش کی لیکن وہ کبھی گئے نہیں تھے۔ اب وہ منصوبہ بنا رہے تھے کہ اسپین جاتے ہوئے روم جائیں (رومیوں 1:8-15؛ 15:22-33)۔ وہ روم میں ذاتی طور پر کافی لوگوں کو جانتے تھے۔

**2- روم کی کلیسیا کی بنیاد مضبوط بنانے کے لئے:**

مقدس پوس کے زیادہ تر خطوط کسی ایک مسئلے یا کلیسیا کی جانب سے پوچھے جانے والے سوالات سے متعلق لکھے گئے۔ دراصل اس کلیسیا کے پاس کوئی اصلاحی ایجنڈا نہیں تھا اور مقدس پولس نے براہ راست اس کلیسیا کو قائم نہیں یا تھا جس کی وجہ سے وہ براہ راست ان کو ڈانٹ نہیں رہے بلکہ مختلف طریقوں سے ان کی رہنمائی کرتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے لکھا کہ

**ایمان کے وسیلے نجات کے تصور کو مضبوط کرنے کے لئے (1-8)**

یہ رومی طریقہ فکر اور سابقہ یہودی اعمال پر مبنی راستبازی کے بالکل برعکس تھا۔ مقدس پولس رہنمائی کرتے ہیں کہ اس نجات کے لئے انسان کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں۔

**روحانی وراثت کو جسمانی وراثت پر ترجیح دینے کے لئے (9-11)**

یہودیوں کو تاریخ اور شریعت کا فائدہ ضرور تھا۔ مگر نئے عہد نامہ کے مطابق خُدا کے لوگ وہ ہیں جو ایمان کے ذریعہ روحانی خاندان میں شامل ہیں نہ کہ بزرگ ابرہام کی جسمانی نسل سے تعلق رکھنے کی وجہ سے۔

**مسیحی ایمان کے عملی اظہار کے زور دینے کے لئے (12-15)**

صرف تعلیم میں درست ہونا کافی نہیں بلکہ ایمان کو عمل میں لانا اور خُدا کی محبت کو عملی زندگی میں ظاہر کرنا بہت ضروری ہے۔